شام

سورج ڈوبا ہُوا اندھیرا چڑیاں لینے لگیں بسیرا
دن کا غائب ہوا اُجالا تاریکی نے پردہ ڈالا
جلنے لگے دیے گھر گھر میں گِرجا مسجد اور مندر میں
چَرخِ بَریں پر چمکے تارے بے رونق ہیں روشن سارے

© NCERT not to be republished

جنگل سے گھر آئے گَوالے　　ریوڑ اَپنا اَپنا سنبھالے

جا پہنچے مزدور گھروں میں　　خوش خوش ہیں بیوی بچّوں میں

دن میں کب آرام کیا ہے　　خون پسینہ ایک کیا ہے

نیند میں غافل ہو گئے بچّے　　سو گئے لوری سُنتے سُنتے

— منشی جوالا پَرشاد بَرق لکھنوی

© NCERT not to be republished

مشق

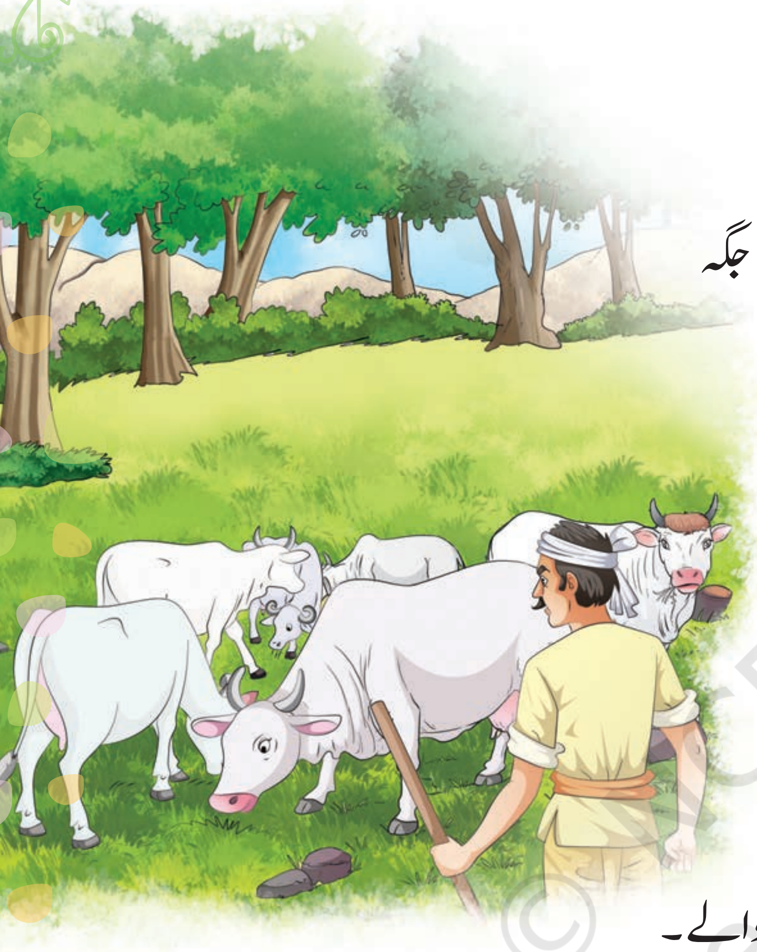

پڑھیے اور سمجھیے

- بسیرا ⇦ گھونسلا، ٹھہرنے کی جگہ
- تاریکی ⇦ اندھیرا
- دِیا ⇦ چراغ
- چَرخ ⇦ آسمان
- بَریں ⇦ بلند، اوپر
- بے روغن ⇦ بغیر تیل کے
- گَوالے ⇦ گائے بھینس پالنے والے۔
- ریوڑ ⇦ بھیڑ بکریوں کا گلّہ، جھنڈ
- غافل ⇦ بے پروا، بے خبر
- لوری ⇦ وہ سریلے بول جو بچّے کو سلانے کے لیے گیت کے طور پر ماں دھیمے سروں میں گاتی ہے

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. نظم میں شام ہونے کی کیا کیا نشانیاں بتائی گئی ہیں؟

2. شام کے وقت چڑیاں کیا کرتی ہیں؟

3. نظم میں شاعر نے کن عبادت گاہوں کا ذکر کیا ہے؟

4. شام ہوتے ہی گوالے ریوڑ کو گھر کیوں لاتے ہیں؟

5. مزدوروں کی خوشی کی کیا وجہ ہوتی ہے؟

© NCERT not to be republished

اس نظم سے وہ اشعار لکھیے جن میں چَرخِ بَریں، بیوی بچّوں اور خون پسینہ جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں

چَرخِ بَریں ______ ______

بیوی بچّوں ______ ______

خون پسینہ ______ ______

© NCERT not to be republished

تصویر پہچان کر حروف کی صحیح ترتیب سے لفظ بنائیے

ج ر س و ______

ج س د م ______

ن د م ر ______

ا ی چ ڑ

ء ا گ ے

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے

الفاظ	مزدور	لوری	غافل	بچّہ	گھر
جمع					

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

چرخِ بریں

غافل

چڑیاں

اندھیرا

روغن

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

نظم کے ایک مصرعے میں 'خون پسینہ ایک کرنا' استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے 'بہت محنت کرنا' یہ اپنے اصلی معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

وہ الفاظ جو فعل پر ختم ہوتے ہیں اور اپنے لغوی معنی کی جگہ دوسرے معنی میں استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں 'محاورہ' کہتے ہیں۔

- دیے ہوئے محاوروں کے معنی پڑھیے اور ان محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے

محاورہ	معنی	جملہ
باغ باغ ہونا	خوش ہونا	______
ہکا بکا ہونا	حیران ہونا	______
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شور مچانا	______

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے ان کے آس پاس کے شام کے منظر سے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- طلبا کو اس نظم سے متعلق آڈیو/ویڈیو سنایا/دکھایا جاسکتا ہے۔
- بچّوں کو آس پاس کی عبادت گاہوں اور تاریخی عمارتوں کی سیر پر لے جایا جاسکتا ہے۔

کیجیے

بچّو! نظم میں آپ کو کون کون سی باتیں اچھی لگیں اور کیوں؟

شام کے منظر کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

شام کے وقت آپ کیا کرتے ہیں؟ چند جملے لکھیے

لطیفہ/چٹکلہ

ایک دوست (دوسرے سے): جب سورج کی پہلی کرن مجھ پر پڑتی ہے تو میں اٹھ جاتا ہوں۔

دوسرا دوست: لیکن تمھاری امّی کہتی ہیں کہ تم پورا دن سوتے رہتے ہو۔

پہلا دوست: ہاں! دراصل میرے کمرے کی کھڑکی مغرب میں ہے۔

© NCERT not to be republished

4431CH14A

صرف پڑھنے کے لیے

انگور کھٹّے ہیں

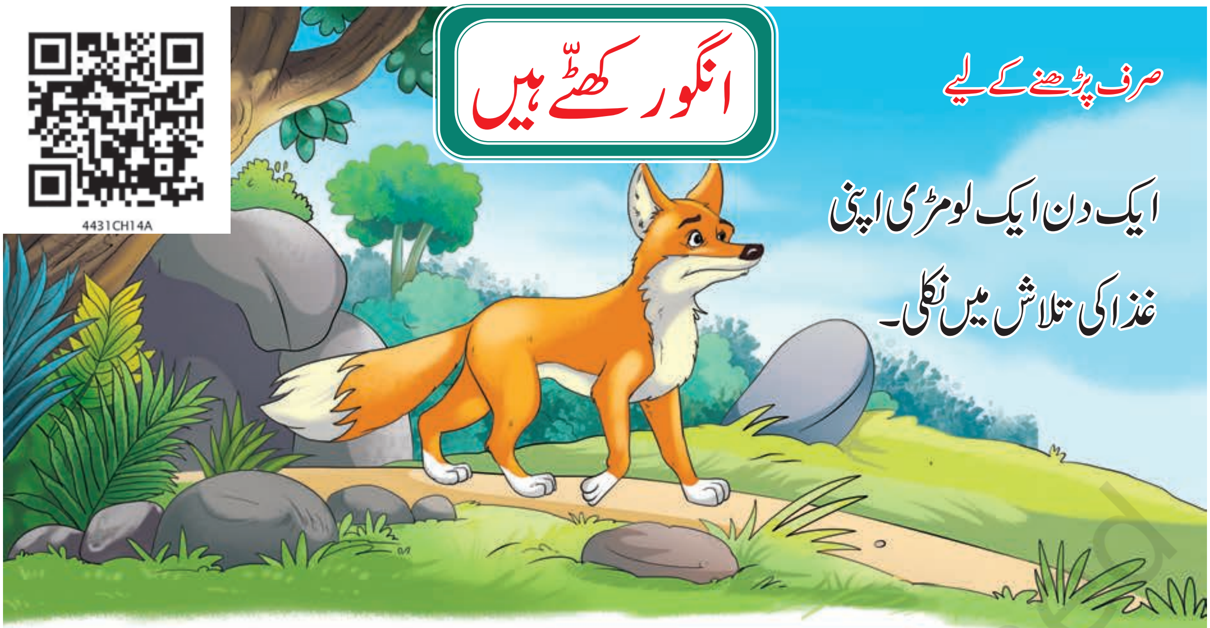

ایک دن ایک لومڑی اپنی غذا کی تلاش میں نکلی۔

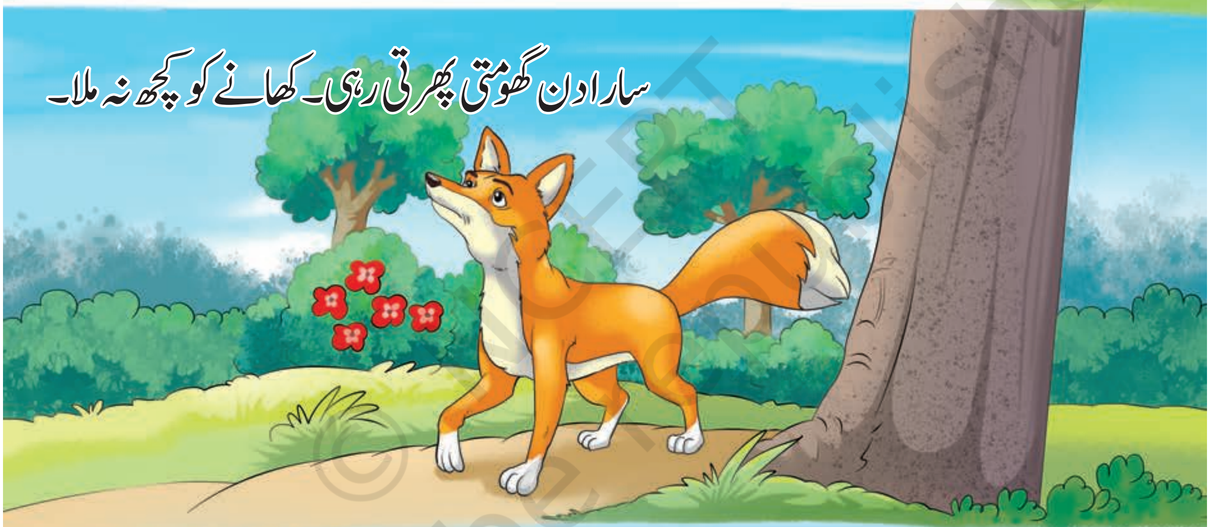

سارا دن گھومتی پھرتی رہی۔ کھانے کو کچھ نہ ملا۔

اسی تلاش میں وہ ایک باغ میں پہنچ گئی۔ وہاں انگور کی بیل تھی۔ انگور کے رس دار خوشے لٹک رہے تھے۔

لومڑی کے منھ میں پانی بھر آیا۔ اوپر کو منھ اُٹھا کر وہاں بیٹھ گئی۔ اس نے سوچا یہ انگور تو مہینوں کے لیے کافی ہیں۔

© NCERT not to be republished

آس پاس دیکھ کر وہ انگور کے ایک خوشے کی طرف اچھلی مگر اس تک نہ پہنچ سکی۔ کہنے لگی عمدہ چیز آسانی سے ہاتھ کہاں آتی ہے۔
تھوڑی دیر بعد اُس نے رُخ بدل کر پھر چھلانگ لگائی مگر مُنھ میں ایک بھی انگور نہیں آیا۔

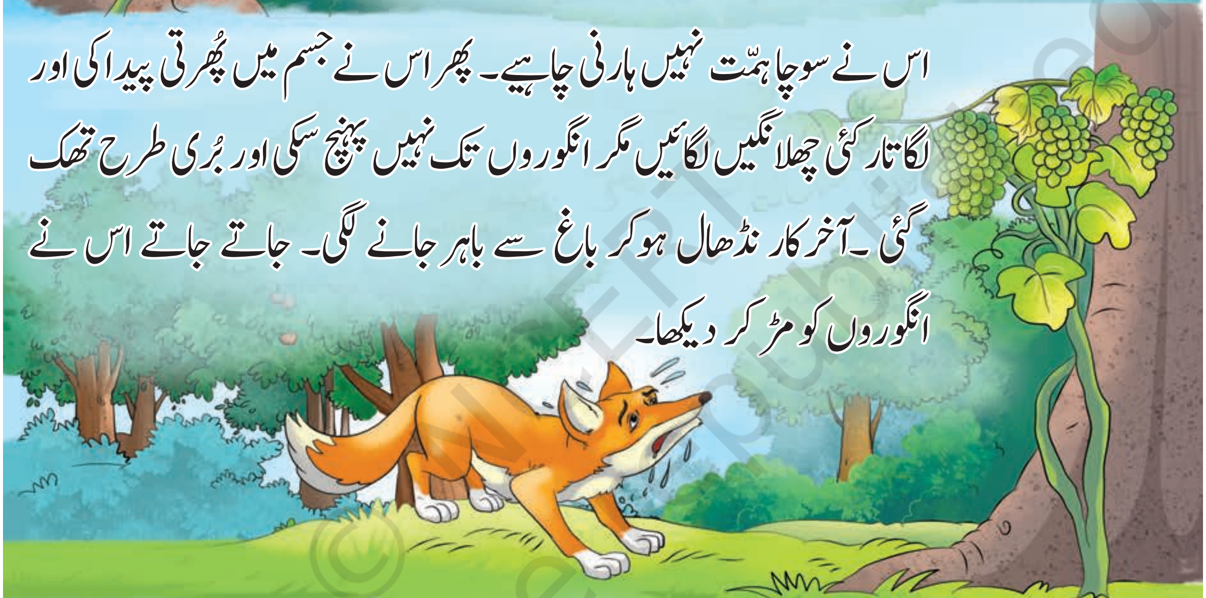

اس نے سوچا ہمّت نہیں ہارنی چاہیے۔ پھر اس نے جسم میں پُھرتی پیدا کی اور لگاتار کئی چھلانگیں لگائیں مگر انگوروں تک نہیں پہنچ سکی اور بُری طرح تھک گئی ۔ آخر کار نڈھال ہو کر باغ سے باہر جانے لگی۔ جاتے جاتے اس نے انگوروں کو مڑ کر دیکھا۔

اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آ گئی اور کہنے لگی:
بہن! کیوں چل دیں، انگور نہیں ملے؟ لومڑی نے کہا:
بہن! انگور تو بہت ہیں لیکن کھٹّے ہیں۔

نوٹ

© NCERT not to be republished